1917- بیوی اسلام قبول کرنا چاہتی اور خاوند روکتا ہے

سوال

میں کچھ مدت سے اسلام کی مشق کر رہی ہوں اور ان شاء اللہ اسلام قبول کرنے کی رغبت رکھتی ہوں، لیکن ایک بہت ہی خطرناک مشکل درپیش ہے کچھ عرصہ سے ہمارے ازواجی تعلقات کشیدہ ہیں، باوجود اس کے کہ معاملات مقصد کے مطابق چل رہے ہیں لیکن مجھے یقین نہیں کہ مستقل طور پر حالات ایسے ہی رہیں اس لیے کہ اسے کبھی کبھی بہت شدید قسم کا غصہ آتا ہے وکیل سے مشورہ کے بعد میں نے حقیقی طور پر علیحدگی کا سوچا ہے۔ مشکل یہ ہے کہ میں اب بھی اس سے محبت کرتی ہوں لیکن اس کے باجود وہ میرے اسلام قبول کرنے میں مانع ہے اور خود بھی اسلام قبول نہیں کرتا اس کا کہنا کہ ہے مسلمان ہونے سے بہتر ہے کہ ہم علیحدہ ہو جائیں۔
ایک اور مشکل یہ ہے کہ میری دو بیٹیاں ھندو سکول میں پڑھتی ہیں میرے قبول اسلام کے بعد اس کا حکم کیا ہوگا؟
میری ایک مسلمان شخص سے ملاقات ہے ہم آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اس نے مجھے دوبارا اپنے ساتھ شادی کا کہا ہے یہ علم میں رہے کہ میں اس سے ناجائز تعلقات نہیں رکھتی اور نہ ہی میری نیت میں اس کا کوئی وجود ہے، وہ شخص میری بیٹیوں کو بھی اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو اپنے پاس رکھنے کے لیے تیار ہے اس نے مجھے اس سال کے آخر تک اپنے کام کی غرض سے جانے تک کی مہلت دی ہے
اس لیے کہ کچھ دوسیر عورتیں بھی ہیں جن کے ساتھ وہ شادی کر سکتا ہے لیکن وہ ان سب پر مجھے فوقیت دیتا ہے۔
مجھے اپنے بہت سے معاملات میں پختگی کی ضرورت ہے لیکن اس کے باوجود میں اپنے خاوند کے سلسلہ میں گناہ اور افسوس کا شعور رکھتی ہوں اس لیے کہ وہ پوری کوشش کرتا ہے کہ ہماری شادی کامیاب رہے لیکن افسوس کہ اب دین ہمارے درمیان بہت بڑي خلیج کی طرح حائل ہو رہا ہے؟

پسندیدہ جواب

جب آپ کا خاوند آپ کی کوشش کے باوجود قبول اسلام میں مانع اور اسلام کے مقابلہ میں علیحدگی پسند کرتا اور افضل قرار دیتا ہے اور آپ کی کوشش کے باوجود دین حق کو تسلیم نہیں کرتا تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس شخص میں کوئی بھی خیر و بھلائی نہیں۔

پھر آپ کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ بہت غصے اور متعصب اور گرم مزاج کا مالک ہے تھوڑی دیر کے لیے موڈ صحیح رہتا ہے اور آپ اس سے بالکل محبت نہیں کرتیں۔

اور یہ آدمی اس طرح کا ہے جسے لوگ کہتے ہیں: نہ تو دین کا اور نہ ہی دنیا کا، تو جب وہ شخص ایسا ہے تو پھر اس کے ساتھ رہنے کا فائدہ؟

اس حالت میں ہماری نصیحت ہے کہ آپ فوری طور پر اس شخص سے علیحدہ ہو جائیں، اور دونوں بیٹیوں کو اپنی پرورش میں رکھنے کے لیے کوشش کریں تا کہ وہ دین اسلام پر پرورش کریں
۔

اس حالت میں شریعت اسلامیہ کا حکم یہ ہے کہ پرورش کا حق والدین کی علیحدگی کی حالت میں سے مسلمان کو ہے اس لیے کہ اسلام غالب ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

اور سوال کی دوسری شق کے بارہ میں ہے کہ:

جس شخص کے بارہ میں آپ کہتی ہیں کہ وہ مسلمان ہے آپ اس کے بارہ میں یقین کرلیں کہ وہ شخص عفت و عصمت کا مالک ہے یا کہ فحاشی اور فجور کرنے والا اور اس کے ساتھ شادی سے قبل کسی قسم کے تعلقات قائم کرنے سے باز رہیں، اور اگر اس کی عفت عصمت اور دینی سلامتی ثابت ہو جائے تو موجودہ خاوند سے علیحدگی کے بعد اپنی شرعی عدت گزارنے کے بعد اس

سے شادی کرلیں۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کواپنی رحمت سے نوازے اور آپ کے لیے خیر و بھلائی میں آسانی پیدا کرے اوردین اسلام قبول کرنے میں مدد وتعاون فرمائے اور کفر اور کافروں سے نجات دے۔

آپ فرعون کی مسلمان بیوی کا اپنے کافر خاوند کے ساتھ پیش آنے والا قصہ یاد کریں جس کے بارہ میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{اوراللہ تعالی نے ایمان والوں کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرمائی جبکہ اس نے یہ دعا کی کہ اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں مکان بنا اور مجھے فرعون اوراس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے خلاصی دے}.التحریم (11)۔

واللہ اعلم.